Research Unit
Press Information Bureau
Government of India

مفروضات اور حقائق

مفروضہ 1: کیا وقف املاک کو منسوخ کیا جائے گا؟

- حقیقت: کوئی بھی جائیداد جو وقف ایکٹ 1995 کے تحت وقف ایکٹ 1995 کے آغاز سے پہلے رجسٹرڈ نہیں ہے، بطور وقف منسوخ کر دی جائے گی۔
- وضاحت

- ایک مرتبہ جب کسی جائیداد کو وقف قرار دیا جاتا ہے، تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس طرح مستقل طور پر رہے گی۔
- یہ بل صرف بہتر انتظام اور شفافیت کے لیے اصولوں کی وضاحت کرتا ہے۔
- یہ ضلع کلکٹر کو ان جائیدادوں کا جائزہ لینے کی اجازت دیتا ہے جو وقف کے طور پر غلط درجہ بند کی گئی ہوں، خصوصاً اگر وہ اصل میں سرکاری ملکیت ہیں۔
- وقف کی جائز جائیدادیں محفوظ رہیں گی۔

مفروضہ2: کیا وقف املاک کا کوئی سروے نہیں ہوگا؟

- حقیقت: سروے ہوگا۔
- وضاحت:

- بل میں سروے کمشنر کے پرانے کردار کی جگہ ضلع کلکٹر کو شامل کیا گیا ہے۔
- ضلع کلکٹر موجودہ آمدنی کے طریقہ کار کو استعمال کرتے ہوئے سروے کرے گا۔
- اس تبدیلی کا مقصد سروے کے عمل کو روکے بغیر ریکارڈ کی درستگی کو بہتر بنانا ہے۔

مفروضہ3: کیا وقف بورڈ میں غیر مسلموں کی اکثریت ہوگی؟

- حقیقت: نہیں، بورڈز میں غیر مسلم شامل ہوں گے، لیکن ان کی اکثریت نہیں ہوگی۔
- وضاحت:

- اس بل میں 2 غیر مسلموں کو شامل کرنے کی ضرورت ہے جس میں سابقہ ممبران کو چھوڑ کر سنٹرل وقف کونسل اور ریاستی وقف بورڈز میں ممبران کے طور پر شامل کیا جائے، کونسل میں زیادہ سے زیادہ 4 غیر مسلم ممبران اور زیادہ سے زیادہ 3 وقف بورڈ میں اس بات کی اجازت دی گئی ہے کہ سنٹرل وقف کونسل اور ریاستی بورڈ میں کم از کم دو ممبران غیر مسلم ہوں۔
- ارکان کی اکثریت اب بھی مسلم کمیونٹی سے ہوگی۔
- اس تبدیلی کا مقصد کمیونٹی کی نمائندگی کو مجروح کیے بغیر مہارت کو شامل کرنا اور شفافیت کو فروغ دینا ہے۔

مفروضہ4 : کیا نئی ترمیم کے تحت مسلمانوں کی ذاتی زمین حاصل کی جائے گی؟

- حقیقت: کوئی ذاتی زمین حاصل نہیں کی جائے گی۔
- وضاحت:

- بل کا اطلاق صرف ان جائیدادوں پر ہوتا ہے جنہیں وقف قرار دیا گیا ہے۔
- یہ نجی یا ذاتی املاک کو متاثر نہیں کرتا ہے جسے وقف کے طور پر عطیہ نہیں کیا گیا ہے۔
- صرف وہی اثاثے جو رضاکارانہ طور پر اور قانونی طور پر وقف کے طور پر وقف کیے گئے ہیں وہ نئے قواعد کے تحت آتے ہیں۔

مفروضہ5 : کیا حکومت اس بل کو وقف املاک پر قبضے کے لیے استعمال کرے گی؟

- حقیقت: یہ بل ڈسٹرکٹ کلکٹر کے رینک سے اوپر کے ایک افسر کو اختیار دیتا ہے کہ وہ اس بات کا جائزہ لے اور اس کی تصدیق کرے کہ آیا کسی سرکاری املاک کو وقف کے طور پر غلط طور پر درجہ بندی کیا گیا ہے — خاص طور پر اگر یہ حقیقت میں سرکاری ملکیت ہو — لیکن یہ قانونی طور پر اعلان کردہ وقف املاک کو ضبط کرنے کی اجازت نہیں دیتا ہے۔

مفروضہ 6: کیا یہ بل غیر مسلموں کو مسلم کمیونٹی کی دولت کو کنٹرول کرنے یا اس کا انتظام کرنے کی اجازت دیتا ہے؟

● حقیقت: جب کہ ترمیم یہ لازمی قرار دیتی ہے کہ سنٹرل وقف کونسل اور ریاستی بورڈز میں دو ممبران غیر مسلم ہوں گے جن میں سابقہ ممبران کو چھوڑ کر کونسل میں زیادہ سے زیادہ 4 اور وقف بورڈ میں زیادہ سے زیادہ 3 غیر مسلم ممبران کی اجازت ہوگی۔

ان اراکین کو اضافی مہارت اور نگرانی لانے کے لیے شامل کیا جاتا ہے۔ اراکین کی اکثریت مسلم کمیونٹی سے رہتی ہے، اس طرح مذہبی امور پر برادری کا کنٹرول برقرار رہتا ہے۔

مفروضہ 7: کیا تاریخی وقف مقامات (جیسے مساجد، درگاہوں اور قبرستانوں) کی روایتی حیثیت متاثر ہوگی؟

حقیقت: یہ بل وقف املاک کے مذہبی یا تاریخی کردار میں مداخلت نہیں کرتا ہے۔ اس کا مقصد انتظامی شفافیت کو بڑھانا اور دھوکہ دہی کے دعوؤں کو روکنا ہے — نہ کہ ان سائٹس کی مقدس نوعیت کو تبدیل کرنا۔

مفروضہ8: کیا 'وقف بائی یوزرس' کی شق کو ہٹانے کا مطلب یہ ہے کہ دیرینہ روایات ختم ہو جائیں گی؟

حقیقت: اس تجویز کو ہٹانے کا مقصد جائیداد پر غیر مجاز یا غلط دعووں کو روکناہے۔ تاہم، ایسے وقف کو صارف کی جائیدادوں (جیسے مساجد، درگاہوں اور قبرستانوں) کی طرف سے تحفظ دیا گیا ہے جو وقف املاک کے طور پر رہیں گے، سوائے اس کے کہ جائیدادیں، مکمل یا جزوی طور پر تنازعہ میں ہوں یا سرکاری ملکیت ہوں۔ یہ اس بات کو یقینی بنا کر رجسٹریشن کے عمل کو ہموار کرتا ہے کہ صرف باضابطہ طور پر وقف کے طور پر اعلان کردہ جائیدادوں کو تسلیم کیا جائے- اس طرح وقف کے روایتی اعلانات کا احترام کرتے ہوئے تنازعات کو کم کیا جاتا ہے-

"وقف بائی یوزر" ایسی صورت حال سے مراد ہے جہاں کسی جائیداد کو وقف کے طور پر سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ طویل عرصے سے مذہبی یا خیراتی مقاصد کے لیے استعمال ہوتی رہی ہے- چاہے مالک کی طرف سے کوئی رسمی، قانونی اعلان نہ کیا گیا ہو۔

مفروضہ 9: کیا اس بل کا مقصد کمیونٹی کے اپنے مذہبی امور کے انتظام کے حق میں مداخلت کرنا ہے؟

حقیقت: بل کا بنیادی ہدف ریکارڈ کیپنگ کو بہتر بنانا، بدانتظامی کو کم کرنا اور احتساب کو یقینی بنانا ہے۔ یہ مسلم کمیونٹی کے اپنے مذہبی اوقاف کا انتظام کرنے کا حق نہیں چھینتا ہے۔ بلکہ، یہ ایک فریم ورک متعارف کرواتا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ان خصوصیات کا شفاف اور مؤثر طریقے سے انتظام کیا جاتا ہے۔